بائبل کی پیشنگوئی میں امریکہ کا کردار

21 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

کیا یہ واقعی سچ ہو سکتا ہے — کہ بائبل مقدّس کی پیشینگوئی میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا ذکر ملتا ہے؟ بالکل! جب آپ اِس کے بارے میں سوچتے ہیں تو، یہ سمجھ میں آتا ہے کہ دُنیا کی سب سے طاقتور اور بااثر قوم دُنیا کی اختتامی تاریخ کے آخری حیرت انگیز واقعات میں اہم کردار ادا کرے گی۔ لیکن اِس سے بھی زیادہ تعجب انگیز آپ کا منتظر ہے کیوں کہ بائبل مقدّس انکشاف کرتی ہے کہ دُنیا کی سر کردہ ممتاز قوم کیسے وجود میں آئی اور کیوں! براہ مہربانی اِس مطالعاتی گائیڈ کو شروع کرنے سے پہلے (مکاشفہ 13:11-18) کو پڑھیں، کیونکہ یہ آٹھ آیات آئندہ دنوں میں ریاستہائے متحدہ کی پیشینگوئی کی تصویر پیش کرتی ہیں۔

1 مکاشفہ باب 13 میں دو عالمی طاقتوں کی علامت کا ذکر ہے۔ پہلی طاقت کیا ہے؟

جواب: سات سروں والا حَیوان (مکاشفہ 13:1-10)
کیا رومن پاپائیت ہے؟ (اِس موضوع پر مکمل جان کاری کے لیے مطالعاتی گائیڈ نمبر 15 کا مطالعہ کریں) یاد رکھیں کہ بائبل مقدّس کی پیشینگوئی میں حَیوان اقوام یا عالمی طاقتوں کی علامت ہیں (دانی ایل 7:17، 23)۔

2 کس سال میں پاپائیت کے بارے پیشینگوئی کی گئی تھی کہ وہ اپنے عالمی اثر و رسوخ کو کھو دے گی؟

"اور اُسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا" (مکاشفہ 13:5)۔

جواب: بائبل مقدّس نے پیشینگوئی کی ہے کہ 42 ماہ کے اختتام پر پاپائیت اپنا عالمی اثر ورسوخ کھو دے گی۔ یہ پیشینگوئی سن 1798 میں پوری ہوئی، جب نپولین بوناپاٹ کے جنرل برتیئر نے پوپ کو اسیر کر لیا اور پاپائی طاقت کو ایک زخم کاری ملا۔ (مکمل تفصیلات کے لئے، مطالعاتی گائیڈ نمبر 15 دیکھیں۔)

,Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011
by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

3 پاپائیت کے زخمِ کاری کے وقت کس قوم کی بابت پیشینگوئی کی گئی تھی کہ وہ اُبھرے گی؟

"پھر میں نے ایک اَور حَیوان کو زمین میں سے نِکلتے ہُوئے دیکھا۔ اُس کے برّہ کے سے دو سِینگ تھے اور اژدہا کی طرح بولتا تھا" (مکاشفہ 13:11)۔

جواب: آیت نمبر 10 میں پاپائی قید کا ذکر مذکور ہے جو کہ سن 1798 میں واقع ہوا، اور اُس وقت نئی طاقت (آیت 11) اُبھرتی ہوئی دیکھی گئی تھی۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ نے سن 1776 میں اپنی آزادی کا اعلان کیا، آئین کو ووٹ دیا، 1787 میں بل کا حق منظور کیا گیا، اور واضح طور پر سن 1798 میں عالمی طاقت کے طور پر قائم ہوا۔ یہ وقت امریکہ پر فٹ بیٹھتا ہے، اور ممکنہ طور پر کوئی دوسری قوت اہل نہیں ہو سکتی۔

4 "زمین سے نکلتے ہوئے" حَیوان کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: یہ قوم پانی سے باہر نکلنے کی بجائے "زمین سے باہر" نکلتی ہے، جیسا کہ دانی ایل اور مکاشفہ میں مذکور دیگر قوموں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ ہمیں مکاشفہ سے پتہ چلتا ہے کہ پانی دُنیا کے اُن علاقوں کی علامت ہے جہاں گنجان آبادی ہے "۔۔۔جو پانی تُو نے دیکھے جِن پر کسبی بَیٹھی ہے وہ اُمتیں اور گروہ اور قَومیں اور اہلِ زُبان ہیں" (مکاشفہ 17:15)۔ اِس لئے، زمین اِس کے بر عکس نمائندگی کرتی ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ یہ نئی قوم دُنیا کے ایک اَیسے خطے میں پیدا ہو گی جس کی آبادی یورپ کے مقابلہ میں اور 1700 کی دہائی کے آخر سے بہت ہی کم آبادی تھی۔ پرانی دُنیا کی بھیڑ اور جد وجہد کرنے والی اقوام میں یہ پیدا نہیں ہو سکا۔ اِس کو بہت کم آبادی والے براعظم میں سے نمودار ہونا پڑا۔

5 اُس کے برّہ کے دو سینگ اور اُن پر تاجوں کی عدم موجودگی کس کی علامت ہیں؟

جواب: سینگ بادشاہوں اور بادشاہتوں یا حکومتوں کی نمائندگی کرتے ہیں (دانی ایل 7:24؛ 8:21)۔ اِس معاملے میں، وہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے دو حکمرانی اصولوں کی نمائندگی کرتے ہیں: شہری اور مذہبی آزادی: اِن دونوں اصولوں کو "Republicanism" جمہوری دستور یعنی (بادشاہ کے بغیر حکومت) اور "Protestantism" پروٹسٹنٹ ازم" (پوپ کے بغیر چرچ)۔ قدیم زمانے سے دوسری اقوام نے عوام پر ریاستی مذہب کی حمایت کے لئے ٹیکس عائد کیا تھا۔ بیشتر نے مذہبی مخالفین پر ظلم بھی کیا تھا۔ لیکن امریکہ نے مکمل طور پر کچھ نئی چیز قائم کی ہے: سرکاری مداخلت کے بغیر عبادت کی آزادی۔ تاج کی عدم موجودگی بادشاہت کے بجائے حکومت کی ایک جمہوری شکل کی نشاندہی کرتی ہے۔ برّہ کے سے سینگ ایک معصوم، جوان، غیر منحرف، امن پسند اور رُوحانی قوم کی نشاندہی کرتے ہیں۔ (مکاشفہ میں 28 بار یسُوع کا برّہ کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔) لہٰذا یہ نئی حکومت اپنے اصولوں کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سوا کوئی بھی عالمی طاقت برّہ کے سینگ والے حَیوان کی خصوصیات اور وقت کے طے شدہ دورانیہ کے قابل نہیں ہو سکتی ہے۔

خصوصی ملاحظہ:

ہماری خواہش ہے کہ ہم یہاں یسُوع کی ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی تفصیل میں ہی رک سکتے لیکن ہم نہیں روک سکتے، کیوں کہ وہ باز نہیں آیا۔ اِس کے بعد جو چیز آتی ے وہ حیرت انگیز ہو سکتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ ایک عظیم ملک ہے، جس میں ضمیر، پریس، تقریر اور کاروباری آزادی ہے اُس کے مواقع؛ منصفانہ کھیل کا احساس؛ مجبور اور مظلوم کے لئے اُس کی ہمدردی؛ اور اُس کا مسیحی رجحان۔ یہ کامل نہیں ہے، لیکن پھر بھی، دُنیا بھر سے بہت سے لوگ ہر سال اس کے شہری بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ، یہ بابرکت ملک آنے والے دنوں میں انتہائی تیزی کے ساتھ بدل جائے گا، جس سے خُدا کے لوگوں کے لئے انتہائی دردِ دل اور افسوس کا باعث بنے گا۔ ہم اِس کی اطلاع صرف اس لئے دیتے ہیں کیونکہ خُدا کے کلام کی بابت سب کو معلوم ہونا چاہیے۔

6 (مکاشفہ 13:11) کا کیا مطلب ہے جب یہ کہتا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ "اژدہا کی طرح" بولے گا؟

جواب: جیسا کہ آپ نے مطالعاتی گائیڈ نمبر 20 میں سیکھا، اژدہا شیطان ہے، جو اپنی بادشاہی قائم کرنے اور خُدا کے لوگوں کو ستانے اور تباہ کر کے خُدا کے چرچ کو کچلنے کے لئے مختلف دُنیاوی طاقتوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔ شیطان کا مقصد ہمیشہ خُدا کے تخت پر قبضہ کرنا اور لوگوں کو اپنی عبادت اور اطاعت پر مجبور کرنا ہے۔ (تفصیلات کے لئے مطالعاتی گائیڈ نمبر 2 ملاحظہ کریں۔) لہذا، اژدہا کی حیثیت سے بولنے کا مطلب ہے ریاستہائے متحدہ امریکہ (شیطان کے زیر اثر)، آخری وقت میں، لوگوں کو ضمیر کے برخلاف مجبور کرے گا کہ عبادت کریں یا سزا پائیں۔

7 ریاست ہائے متحدہ امریکہ خاص طور پر کیا کرے گا جس کی وجہ سے وہ اژدہا کی طرح بولنے کا سبب بنے گا؟

جواب: اِن چار انتہائی نازک نکات پر غور کریں:

الف۔ "اور یہ پہلے حَیوان کا سارا اِختیار اُس کے سامنے کام میں لاتا تھا" (مکاشفہ 12:13)۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ ایک ستانے والی طاقت بن جائے گی جو لوگوں کو اپنے ضمیر کے خلاف جانے پر مجبور کرے گی، جیسا کہ پاپائی روم — جسے مکاشفہ باب 13 کے پہلے نصف میں پیش کیا گیا ہے۔

ب۔ "اور زمین اور اُس کے رہنے والوں سے اُس پہلے حَیوان کی پرستِش کراتا تھا جِس کا زخم کاری اچھّا ہو گیا تھا" (مکاشفہ 12:13)۔ امریکہ پاپائیت یعنی مخالفِ مسیح کی زبردستی بیعت کرانے پر اقوام عالم کو مجبور کرے گا۔ مسئلہ ہمیشہ عبادت کا ہے۔ آپ کس کی عبادت اور اطاعت کریں گے؟ کیا یہ مسیح، ہمارا خالق اور نجات دہندہ، یا مخالفِ مسیح ہو گا؟ زمین پر ہر ایک رُوح بالآخر کسی ایک یا دوسرے کی پرستش کرے گی۔ شیطان کا نقطہ نظر، بظاہر گہرا رُوحانی نظر آئے گا، اور ناقابل یقین معجزے دیکھے جائیں گے (مکاشفہ 13:13، 14)۔ جو کروڑوں لوگوں کو دھوکا دیں گے (مکاشفہ 13:3)۔ جو لوگ اِس تحریک میں شامل ہونے سے انکار کرتے ہیں وہ تفرقہ انگیز، ضدی ،انتہاپسند اور وطن دُشمن سمجھے جائیں گے۔ یسُوع نے آخری وقت کے پروٹسٹنٹ امریکہ کو ""جھوٹے نبی" کا نام دیا (مکاشفہ 19:20؛ 20:10)، کیونکہ یہ رُوحانی اور قابل اعتماد ظاہر ہو گا لیکن اِس کے بجائے اُس کے طرزِ عمل میں شیطانیت ہو گی۔ یہ سب ناممکن لگتا ہے، لیکن یسُوع کے الفاظ ہمیشہ معتبر اور سچے ہیں (ططس 1:2)۔ اُس نے چار عالمی سلطنتوں اور مخالف مسیح کے عروج و زوال کی پیشینگوئی (دانی ایل باب 2 اور 7 باب) ایک ایسے وقت میں کی جب اِس طرح کی پیشینگوئیاں اجنبی اور ناقابل یقین نظر آتیں تھیں۔ جیسا کہ پیشینگوئی کی گئی ہے لیکن سب کچھ بالکل پیشینگوئی کے عین مطابق پورا ہوا۔ نبُوّت کے بارے میں آج ہمیں اُس کا انتباہ یہ ہے "اور اَب میں نے تم سے اِس کے ہونے سے پہلے کہہ دِیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تم یقین کرو" (یوحنا 14:29)۔

ج۔ "زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جِس حَیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زِندہ ہو گیا اُس کا بُت بناؤ" (مکاشفہ 13:14)۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ قانون ساز مذہبی طرزِ عمل کے ذریعہ حَیوان کا ایک بت بنائے گا۔ یہ ایسے قوانین کو منظور کرے گا جس میں عبادت کو سرکاری درجہ دے گا اور لوگوں کو یا تو اُن کی اطاعت کرنے پر مجبور کیا جائے گا یا موت کی بھینٹ چڑائے گا۔ یہ عمل کلیسیائی ریاستی حکومت کی ایک نقل ہے — یا "تصویر" — جو قرونِ وسطیٰ کے دوران پاپائیت نے اپنے اقتدار حکومت کے عروج پر کی تھی، جب لاکھوں لوگوں کو اُن کے عقیدے کی وجہ سے قتل کیا گیا تھا۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ شہری حکومت کو یکجا کرے گا اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم کو "شادی"، میں جوڑدے گا جو پاپائیت کی حمایت کرے گا۔ اِس کے بعد یہ دُنیا کی تمام اقوام کو اُس کی مثال کی پیروی کرنے پر اثر انداز کرے گا۔ اِس طرح پاپائیت کو دُنیا بھر میں حمایت حاصل ہو گی۔

د۔ "اور جِتنے لوگ اُس حَیوان کے بُت کی پرستِش نہ کریں اُن کو قتل بھی کرائے" (مکاشفہ 13:15)۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اِس بین الاقوامی تحریک کے سربراہ کے طور پر، اگلی دُنیا کی اقوام پر اثر انداز ہو گا کہ وہ ان تمام لوگوں پر موت کی سزا نافذ کرے جو حَیوان یا اس کے بُت کی پوجا کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اِس عالمی اتحاد کا ایک اور نام "عظیم بابل" ہے۔ (مزید معلومات کے لیے مطالعاتی گائیڈ نمبر 22 دیکھیں۔) یہ عالمی اتحاد، مسیح کے نام پر، پولیس اہلکار کی طاقت کو رُوح القدس کی نرم ترغیب کے لیے بدل دے گا- اور یہ عبادت پر مجبور کرے گا۔

8 کن مخصوص مسائل پر طاقت کا استعمال کیا جائے گا اور سزائے موت دی جائے گی؟

"اور اُسے اُس حَیوان کے بُت میں رُوح پُھونکنے کا اِختیار دِیا گیا تاکہ وہ حَیوان کا بُت بولے بھی اور جِتنے لوگ اُس حَیوان کے بُت کی پرستِش نہ کریں اُن کو قتل بھی کرائے۔ اور اُس نے سب چھوٹے بڑوں دَولت مندوں اور غرِیبوں۔ آزادوں اور غُلاموں کے دہنے ہاتھ یا اُن کے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دی۔ تاکہ اُس کے سِوا جِس پر نِشان یعنی اُس حَیوان کا نام یا اُس کے نام کا عدد ہو اَور کوئی خرِید و فروخت نہ کر سکے" (مکاشفہ 13:15-17)۔

جواب: تنازعہ کے آخری نکات حَیوان کی عبادت اور اطاعت اور اُس کی چھاپ حاصل کرنا ہوں گے۔ اتوار کو یعنی جھوٹے مقدّس دن کا احترام کرنا بمقابلہ مسیح کی عبادت اور اطاعت کرنا اور اُس کے مقدّس ساتویں دن سبت کے دن کی تعظیم کرکے اُس کی مہر حاصل کرنا۔ (تفصیلات کے لئے، مطالعاتی گائیڈ نمبر 20 دیکھیں۔) جب معاملات واضح ہو جائیں گے اور جب لوگوں کو سبت کو توڑنے یا قتل ہونے کے لیے مجبور جائے گا، تب جو لوگ اتوار کو منتخب کریں گے وہ در حقیقت حَیوان کی عبادت کریں گے۔ اُنہوں نے اپنے خالق یسُوع مسیح کے کلام کے بجائے کسی مخلوق، آدمی کے کلام کی تعمیل کرنے کا انتخاب کیا ہو گا۔ یہاں پاپائیت کا اپنا بیان ہے: "چرچ نے سبت کے دِن کو اتوار میں بدل دیا اور تمام دُنیا اِس دن کیتھولک چرچ کے فرمان کی خاموش اطاعت میں جھک کر عبادت کرتی ہے" (ہارٹ فورڈ ویکلی کال، فروری 22، 1884)۔

9 کیا حکومت واقعی خرید و فروخت کو کنٹرول کر سکتی ہے؟

جواب: دوسری جنگ عظیم کے دوران، چینی، ٹائر اور ایندھن جیسی اشیاء کے لیے راشن کے حصول کے لیے مہر کے ذریعے خریداری پر قابو پالیا گیا۔ ان مہروں کے بغیر، پیسہ بیکار تھا۔ اِس کمپیوٹرائزڈ دور میں، ایسا ہی نظام وضع کرنا آسان ہو گا۔ مثال کے طور پر، جب تک آپ عالمی اتحاد کے ساتھ تعاون کرنے پر راضی نہیں ہو جاتے، آپ کا سوشل سکیورٹی نمبر ایک ڈیٹا بیس میں داخل ہو سکتا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ خریداری کرنے کے لئے نااہل ہیں۔ کوئی بھی ٹھیک طور پر نہیں جانتا ہے کہ یہ سب کیسے ہو گا، لیکن آپ مثبت سوچ رکھ سکتے ہیں کہ یہ ہو گا۔ کیوں کہ (مکاشفہ 13:16،17) میں، خُدا کا کہنا ہے کہ یہ ہو گا۔

دو ابھرتی ہوئی طاقتیں۔

دو ابھرتی ہوئی طاقتیں مکاشفہ باب 13 میں صاف نظر آتیں ہیں۔ آخری وقت میں دو سپر پاور سامنے آئیں گی: ریاستہائے متحدہ امریکہ اور پاپائیت۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ پاپائیت کی حمایت کرے گی ایک مہم جوئی کی مدد سے دُنیا کے عوام کو حَیوانی طاقت (پاپائیت) کی پوجا کرنے پر مجبور کرے تاکہ وہ اُس کی چھاپ حاصل کریں ورنہ موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگلے دو سوالات کے ذریعہ اِن دونوں سپر پاور طاقت کا اندازہ کریں گے۔

10 پاپائیت آج کتنی مضبوط اور بااثر ہے؟

جواب: یہ دُنیا کی سب سے مضبوط ترین مذہبی و سیاسی طاقت ہے۔ دُنیا کے۔ تقریباً ہر سرکردہ ملک کا ویٹیکن میں ایک سرکاری سفیر یا ریاستی نمائندہ ہوتا ہے۔ درج ذیل حقائق پر غور کریں:

الف۔ پوپ فرانسس کا 2015 میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کا دورہ پاسبانی اور سیاسی دونوں طرح کے مضمرات کا حامل تھا۔ کارڈینل تموتھی ڈولن نے کہا، "وہ جتنا زیادہ وقار اور پوپ کی طاقت کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے، لوگ اتنے ہی زیادہ اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔" —CBS آج صبح، 22 ستمبر 2015

ب۔ پوپ کا مقصد مسیحی دُنیا کو متحد کرنا ہے۔ جنوری سن 2014 میں، پوپ فرانسس نے آرتھوڈوکس، برطانوی کلیسیا، لوتھر، میتھوڈسٹ، کے ساتھ سینٹ پال کے باسیلیکا میں ایک عالمی عبادت کی خدمت کی صدارت کی اور دوسرے مسیحی نمائندوں اور مسیحی اتحاد کی ضرورت پر زور دیا۔ پوپ فرانسیس نے کہا، "چرچ میں تقسیم کو قدرتی، ناگزیر" سمجھنا ناقابل قبول ہے کیونکہ تقسیم سے مسیح کے جسم کو تکلیف پہنچتی ہے [اور] اُس گواہی کو نقصان پہنچاتی ہے جو ہمیں دُنیا کے سامنے دینے کے لیے بلایا جاتا ہے۔"
—کیتھولک ہیرالڈ، 27 جنوری 2014

ج۔ عالمی سطح پر ردعمل زبردست رہا ہے کیونکہ قائدین امن کے لیے اُن کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ پوپ فرانسس نے ویٹیکن میں اسرائیلی اور فلسطینی رہنماؤں کے ساتھ ایک دعائیہ سمٹ کی میزبانی کی۔ اُس کے بعد، پوپ، جو ایک لاطینی امریکی کے طور پر ہوا نا میں بہت زیادہ قابلِ اعتماد حیثیت رکھتے تھے، اُس نے امریکہ - کیوبا کے پگھلنے کی راہ ہموار کرنے میں مدد کی۔ —سلویا پوگیولی، نیشنل پبلک ریڈیو، 14 اپریل، 2016

د۔ پوپ فرانسس کے 2015 کے دورہ امریکہ نے امریکی عہدیداروں کا غیر معمولی ردعمل ظاہر کیا: صدر اوبامہ نے پوپ فرانس کو ذاتی طور پر استقبال کیا جب وہ امریکہ کے ہوائی اڈے پہنچے۔ وائٹ ہاؤس کے فیصلے کے مطابق، امریکیوں نے پونٹف کے لئے اعلیٰ سطح کے احترام کی علامت ہے۔ پوپ فرانسیس کے دورے میں کسی پوپ کا امریکی تاریخ میں کانگریس کے مشترکہ اجلاس کا پہلا خطاب بھی شامل تھا۔
—آئرش ڈیلی میل، 23 ستمبر، 2015

11 ریاستہائے متحدہ امریکہ آج کتنا مضبوط اور بااثر ہے؟

جواب: امریکہ کو دُنیا کی سب سے طاقتور فوجی قوت اور دُنیا کا اثر ورسوخ کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل نوٹ:

الف۔ "اقتدار کی "طاقت کے کلیدی زمروں میں، امریکہ مستقبل قریب تک غالب رہے گا۔"—ایان بریمر، ٹائم میگزین، مئی 28، 2015

ب۔ "بالآخر جنگ اور امن کے درمیان کونسی چیز فرق کرتی ہے... خوشحالی، یا مضبوط الفاظ، یا عظیم اتحاد نہیں ہے۔ یہ امریکی مضبوط طاقت کی قابلیت، اعتبار اور عالمی رسائی ہے۔"—سینٹر جان جانین، 15 نومبر، 2014

ج۔ "ریاستہائے متحدہ امریکہ ایک ناگزیر قوم ہے اور رہے گی۔ گزری ہوئی صدی کے لیے یہ سچ ہے اور آنے والی صدی کے لیے بھی سچ رہے گا۔"—صدر براک اوباما، 28 مئی، 2014

د۔ فرانس کے بعد کے غیر ملکی وزیر، ہبرٹ ویڈین نے پیرس کے ناظرین کو بتایا کہ اُنھوں نے "امریکہ کو 'سُپر پاور' کے طور پر بیان کیا ہے... ایک ایسا ملک جو زمروں میں غالب یا اہم ترین ملک ہے۔"—نیویارک ٹائمز، فروری 5، 1999

جیسا کہ چین اور روس، جارحیت پسندوں کو ٹھکانے لگانے اور ضرورت پڑنے پر تیزی سے تعینات کرنے کی امریکہ کی زبردست صلاحیت دُنیا پر تسلط برقرار رکھتی ہے۔ امریکہ کا مستقبل کا صدر نئے عالمی معیارات کو نافذ کرنے کے لیے ملک کے اثر ورسوخ کو استعمال کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرے گا، خاص طور پر اگر کسی مشکل عالمی واقعے کے بعد عالمی امن اور استحکام کی آڑ میں اسے فروغ دیا جائے۔

12 دوسرے کون سے عوامل ضمیر کی خلاف ورزی کرنے سے انکار کرنے والوں کو سزائے موت دینے کے لیے عالمی قانون کی منزل طے کرنے میں مدد کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم یقین کے ساتھ اُن کا نام نہیں لے سکتے ہیں، لیکن چند مختصر امکانات بھی شامل ہیں:

الف۔ دہشت گردوں کی سرگرمی

ب۔ فسادات اور بڑھتے ہوئے جرائم اور برائی

ج۔ منشیات کی جنگ

د۔ ایک بڑا معاشی حادثہ

ج۔ وبائی امراض

ھ۔ بنیاد پرست قوموں سے ایٹمی خطرہ

و۔ سیاسی بدعنوانی

ز۔ عدالتوں کے ذریعہ انصاف کا مجموعی طور پر اسقاط حمل

ح۔ سماجی اور سیاسی مسائل

ط۔ ٹیکس میں اضافہ

ی۔ فحاشی اور دیگر بے حیائی

ک۔ عالمی آفات

ل۔ بنیاد پرست "خصوصی دلچسپی" گروہ

دہشت گردی، لاقانونیت، بے حیائی، اجازت پسندی، ناانصافی، غربت، غیر موثر سیاسی لیڈروں اور اسی طرح کی بہت سی پریشانیوں کے خلاف ردعمل مضبوط، مخصوص قوانین کو سختی سے نافذ کرنے کے مطالبے کو آسانی سے جنم دے سکتا ہے۔

13 جب دُنیا کے حالات بگڑ رہے ہیں تو شیطان عوام کو دھوکہ دینے کے لئے کیا کرے گا؟

"اور وہ بڑے بڑے نِشان دِکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازِل کر دیتا تھا۔ اور زمین کے رہنے والوں کو اُن نِشانوں کے سبب سے جن کے اُس حَیوان کے سامنے دِکھانے کا اُس کو اِختیار دِیا گیا تھا اِس طرح گُمراہ کر دیتا تھا کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جِس حَیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زِندہ ہو گیا اُس کا بُت بناؤ" (مکاشفہ 13:13،14)۔

جواب: امریکہ ایک جعلی حیات نو کا تجربہ کرے گا اور اصرار کرے گا کہ مذہبی قوانین منظور کیے جائیں تاکہ ہر شخص کو حصہ لینے پر مجبور کیا جا سکے (مکاشفہ 14:13) میں "حَیوان کے ایک بُت" کے ذریعہ نمائندگی)۔ لوگ اتوار یعنی حَیوان کے دِن "مقدس" دن—خُدا کے مقدّس ساتویں دن سبت کو نظر انداز کرنے اور عبادت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ کچھ محض معاشرتی یا معاشی وجوہات کی بناء پر کام کریں گے۔ عالمی حالات اتنے ناقابل برداشت ہو جائیں گے کہ دُنیا بھر میں "خُدا کی طرف واپسی" کی تحریک، اتوار کے روز عبادت اور نماز میں شامل ہونے کے ساتھ، ایک واحد حل کے طور پر پیش کی جائے گی۔ شیطان دُنیا کو یہ باور کر کے دھوکہ دے گا کہ اُنہیں بائبل کی سچائی سے سمجھوتہ کرنا چاہئے اور اتوار کو مقدّس رکھنا چاہئے۔ لیکن حقیقت میں، حَیوان کی اطاعت اور اُس کی عبادت اِس بات کی نشاندہی کرے گی۔ تعجب کی بات نہیں کہ یسُوع نے حَیوان کی پرستش کرنے اور اس کی چھاپ حاصل کرنے پر مکاشفہ میں اَیسا مسئلہ کھڑا کیا ہے!

14 جب کہ نقلی حیات نو میں دلچسپی بڑھ رہی ہے، خُدا کے آخری وقت کے لوگوں کی طرف سے کفالت شدہ حقیقی حیات نو کا دُنیا بھر میں کیا ہو رہا ہو گا؟

جواب: بائبل کہتی ہے کہ "اور زمین اُس کے جلال سے رَوشن ہو گئی" (مکاشفہ 1:18)۔ زمین پر موجود ہر شخص تک خُدا کے آخری وقت کے (مکاشفہ 14-6:14)۔ تین نکاتی پیغام کے ساتھ (مرقس 15:16) پہنچ جائے گا۔ خُدا کی آخری وقت کی کلیسیا حیرت انگیز رفتار سے بڑھے گی جب لاکھوں خُدا کے بندوں میں شامل ہو جائیں گے اور یسُوع پر ایمان اور اُس کے فضل کے ذریعہ اُس کی نجات کی پیش کش کو قبول کریں گے، جو اُنہیں اپنے فرمانبردار بندوں میں بدل دیتا ہے۔ دُنیا کے تمام ممالک کے بہت سے لوگ اور رہنما حَیوان کی پوجا سے انکار کر دیں گے اور نہ ہی اُس کی غلط تعلیمات کو گلے لگائیں گے۔ اِس کے بجائے، وہ یسُوع کی عبادت اور اطاعت کریں گے۔ اُس کے بعد وہ اُس کے مقدّس سبت کے نشان کو اپنے ماتھے پر پائیں گے (مکاشفہ 7:2،3)، اِس طرح اُنہیں ہمیشہ کے لئے مہر زدہ کر دیں گے۔ (خُدا کی مہر سے متعلق اضافی معلومات کے لئے مطالعاتی گائیڈ نمبر 20 دیکھیں۔)

بڑھتی ہوئی ترقی جعلی تحریک کو بھڑکاتی ہے

خُدا کے لوگوں میں یہ بڑھتی ہوئی ترقی جعلی تحریک کو غضب ناک کر دے گی۔ اُس کے قائدین کو پوری طرح یقین ہو جائے گا کہ جو لوگ دُنیا بھر میں نقلی حیات نو کے ساتھ تعاون کرنے سے انکار کرتے ہیں وہ تمام دُنیا کی پریشانیوں کا باعث ہیں (دانی ایل 44:11). وہ اُن کی خرید و فروخت پر پابندی لگا دیں گے (مکاشفہ 13:16،17)، لیکن بائبل مقدّس نے وعدہ کیا کہ خُدا کے لوگوں کے لئے کھانے، پانی، اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا (یسعیاہ 16:33؛ زبور 7:34)۔

15 مایوسی کے عالم میں، امریکی زیرِ قیادت اتحاد اپنے دُشمنوں پر سزائے موت نافذ کرنے کا فیصلہ کرے گا (مکاشفہ 15:13)۔ اور (مکاشفہ 14،13:13) کا کیا کہنا ہے کہ اُس کے قائدین لوگوں کو یہ باور کرائیں گے کہ خُدا اُن کے ساتھ ہے؟

جواب: وہ معجزے دِکھائیں گے — اتنے یقین سے کہ خُدا کے وفادار آخری وقت کے لوگوں کے سوا ہر ایک کو قائل کیا جائے گا (متی 24:24)۔ شیطانی رُوحوں (گرے ہوئے فرشتوں) کا استعمال (مکاشفہ 14،13:16)، وہ مردہ لوگوں کا روپ دھار لیں گے (مکاشفہ 23:18) اور شاید بائبل مقدّس کے نبیوں اور رسولوں کے ہم شکل ظاہر کریں گے۔ یہ جھوٹ بولیں گی (یوحنا 44:8)۔ شیطانی رُوحیں بلاشبہ یہ دعویٰ کریں گی کہ خُدا نے اُنہیں سب کو تعاون کرنے کی ترغیب دینے کے لیے بھیجا ہے۔

شیطان مسیح کے طور پر ظاہر ہوتا ہے؛ اُس کے فرشتے مسیحی خادموں کے روپ میں۔

شیطان کے خدمت گذار شیطانی فرشتے بھی خُدا پرست پادریوں کے طور پر ظاہر ہوں گے، اور شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کا ہمشکل بنا کر ظاہر ہو گا۔ (2۔ کرنتھیوں 11:13-15)۔ شیطان عجیب معجزوں کی بدولت یسُوع مسیح ہونے کا دعوی کرے گا (متی 24،23:24)۔ جبکہ خود کو مسیح ظاہر کرتے ہوئے وہ آسانی سے یہ دعوی کر سکتا تھا کہ اُس نے سبت کو تبدیل کر کے اتوار کر دیا اور اپنے پیروکاروں پر زور دے گا کہ وہ دُنیا بھر میں حیات نو کے ساتھ آگے بڑھیں اور اپنے "مقدس" دِن — اتوار کو برقرار رکھیں۔

اربوں لوگوں کو دھوکہ دیا جاتا ہے

اربوں، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ شیطان یسُوع مسیح ہے، اُس کے پاؤں پر سجدہ کریں گے اور جعلی تحریک میں شامل ہونگے۔ "اور ساری دُنیا تعجُّب کرتی ہُوئی اُس حَیوان کے پِیچھے پِیچھے ہو لی" (مکاشفہ 3:13)۔ دھوکہ دہی حد سے زیادہ موثر ہو گی۔ لیکن خُدا کے لوگوں کو دھوکا نہیں دیا جائے گا، کیونکہ وہ بائبل مقدّس کے ذریعہ ہر چیز کی آزمائش کرتے ہیں۔ (یسعیاہ 20،19:8؛ 2۔ تیمتھیس 15:2)۔ بائبل مقدّس فرماتی ہے خُدا کا قانون بدلا نہیں جا سکتا (متی 18:5)۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب یسُوع دوبارہ واپس آئے گا "دیکھو وہ بادِلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی" (مکاشفہ 7:1) اور وہ زمین کو ہاتھ نہیں لگائے گا بلکہ بادلوں میں باقی رہے گا اور اپنے لوگوں کو ہوا میں اُن سے ملنے کے لئے بلائے گا (1۔ تھسلنیکیوں 17،16:4)۔

16 ہم آخری وقت کی طاقتور دھوکا دہی اور جعل سازی سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟

جواب:

الف۔ بائبل مقدّس کے ذریعہ ہر تعلیم کی جانچ کریں۔ (2۔ تیمتھیس 15:2؛ اعمال 11:17؛ یسعیاہ 20:8)۔

ب۔ سچائی کی پیروی کریں جیسا کہ یسُوع اُسے ظاہر کرتا ہے۔ یسُوع نے وعدہ کیا "اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خُدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہُوں" (یوحنا 17:7)۔

ج۔ روزانہ یسُوع کے قریب رہو (یوحنا 5:15)۔

یاد دہانی: تین فرشتوں کے پیغامات پر ہماری 9 کی سیریز میں یہ چھٹی مطالعاتی گائیڈ ہے۔ اگلی مطالعاتی گائیڈ ظاہر کرے گی کہ دُنیا بھر میں مسیحی کلیسیاوں اور دیگر مذاہب کا آخری وقت کے واقعہ سے کیا تعلق ہو گا۔

17 کیا آپ یسُوع کی پرستش اور فرمانبرداری کرنے کو تیار ہیں چاہے اس کا مطلب تمسخر، ایذا رسانی اور آخر کار موت کی سزا ہو؟

آپ کا جواب:

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ یہ مناسب نہیں لگتا کہ، آخری بحران میں، وہ لوگ جنہوں نے خُدا کی خُوشخبری کی سچائی کو کبھی نہیں سناہے، وہ بے گناہی میں ایک جعلی کا انتخاب کریں گے اور اِس طرح کھو جائیں گے۔

جواب: وہ اُس وقت تک اُس بحران کا سامنا نہیں کریں گے جب تک پہلے انجیل کی خوشخبری کو سُن کر۔ (مرقس 15:16) سمجھ نہ لیں (یوحنا 9:1) خُدا کا آج کا نہایت اہم تین نکاتی پیغام (مکاشفہ 14:6-12)۔ لوگ حَیوان کا نشان صرف اس لیے حاصل کرنے کا انتخاب کریں گے کہ وہ مسیح کی پیروی کی قیمت ادا نہیں کرنا چاہتے۔

2۔ (مکاشفہ 16:12-16) میں ہر مجدُون {Armageddon} کی لڑائی کی بابت کیا کہا گیا ہے؟ یہ کب اور کہاں لڑی جائے گی؟

جواب: ہر مجدُون کی جنگ مسیح اور شیطان کے درمیان آخری جنگ ہے۔ یہ زمین پر لڑی جائے گی اور آخری وقت ختم ہونے سے پہلے شروع ہو جائے گی۔ یسُوع اپنی دوسری آمد پر جنگ میں مداخلت کرے گا۔ یہ 1،000 سال کے بعد دوبارہ شروع ہو گی، جب شریر مقدّس شہر پر قبضہ کرنے کی اُمیدوں کے ساتھ اُسے گھیر لیتے ہیں۔ جنگ اُس وقت بند ہو جائے گی جب آسمان سے آگ شریروں پر برسے گی اور اُنہیں تباہ کر دے گی، (مکاشفہ 9:20)۔ (مطالعاتی گائیڈ نمبر 12 ہزار سالہ دور 1،000۔ ملینیم کا مفصل بیان کرتی ہے۔)

لفظ "ہر مجدُون" کا کیا مطلب ہے؟

ہر مجدُون مسیح اور شیطان کے مابین "خُدا قادرِ مطلق کے اُس عظیم دن کی جنگ" کا نام ہے جس میں دُنیا کی تمام قومیں شامل ہوں گی (مکاشفہ 16:12-16، 19)۔ "مشرق کے بادشاہ" خُدا باپ اور خُدا بیٹا ہیں۔ بائبل مقدّس میں "مشرق" خُدا کی آسمانی بادشاہی کی علامت ہے (مکاشفہ 2:7؛ حزقی ایل 2:43؛ متی 27:24)۔ اُس آخری جنگ میں عملی طور پر پوری دُنیا یسُوع، برّہ، اور اُس کے لوگوں (مکاشفہ 14:17؛ 19:19) کے خلاف لڑنے کے لئے (مکاشفہ 14:16) آپس میں اتحاد کریں گے۔ اُن کا مقصد اُن تمام لوگوں کا صفایا کرنا ہو گا جو حَیوان کی عبادت سے انکار کرتے ہیں (مکاشفہ 15:13-17)۔

گمراہی سچائی مسترد ہونے کے بعد آتی ہے۔

جو لوگ خُدا کے پیغام کو سچ ماننے کے باوجود اُسے قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں وہ جھوٹ پر یقین کرنے کے لیے سخت گمراہ ہو جائیں گے۔ (2۔ تھسلنیکیوں 2:10-12)۔ جب وہ اُس کے لوگوں کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے تو وہ یہ ماننا شروع کر دیں گے کہ وہ خُدا کی بادشاہی کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ وہ مقدّسوں کو دھوکے باز اور جنونی سمجھیں گے جو جعلی احیاء میں تعاون کرنے سے انکار کر کے پوری دنیا کو برباد کر رہے ہیں۔

یسُوع کی دوسری آمد جنگ کو روکتی ہے۔

یہ معرکہ کن جنگ پوری دُنیا میں ہو گی۔ حکومتیں خُدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گی، لیکن خُدا مداخلت کرے گا۔ علامتی دریا فرات سوکھ جائے گا (مکاشفہ 12:16)۔ پانی لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے (مکاشفہ 15:17)۔ دریائے فرات کے خشک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو حَیوان (شیطان کی بادشاہی) کی حمایت کر رہے ہیں اچانک اپنی حمایت واپس لے لیں گے۔ اتحادیوں کا اتحاد (مکاشفہ 13:16، 14) ٹوٹ جائے گا (مکاشفہ 19:16) یسُوع کی آمدِ ثانی اُس جنگ کو روک دے گی اور خُداوند اپنے لوگوں کو بچائے گا (مکاشفہ 14:6-17؛ 16:18-21؛ 19:11-20)

ایک ہزار سال بعد جنگ دوبارہ شروع ہو گی۔

ایک ہزار سال بعد، شیطان خُدا اور اُس کے لوگوں کے عسکری طاقتوں کے رہنما کی حیثیت سے کھل کر سامنے آئے گا۔ وہ جنگ دوبارہ شروع کرے گا اور مقدس شہر پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ تب وہ اور اُس کے پیروکار آسمان کی آگ سے تباہ ہو جائیں گے (مطالعاتی گائیڈ نمبر 11 اور 12 دیکھیں)۔ تاہم، یسُوع کا ہر پیروکار اُس کی اَبدی سلطنت میں محفوظ رہے گا۔

3۔ بائبل مقدّس کہتی ہے، "بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا کہ میں خُدا کی خِدمت کرتا ہُوں" (یوحنا 16:2)۔ کیا یہ ہمارے زمانے میں لفظی طور پر پورا ہو گا؟

جواب: جی ہاں۔ عالمی حکومتوں اور مذاہب کا آخری وقت کا اتحاد بالآخر خُدا کے بندوں کے لیے تمام ہمدردی کھو دے گا، جو جعلی تجدید نو میں شامل ہونے یا اتوار کی عبادت کو اپنانے سے انکار کرتے ہیں۔ وہ محسوس کریں گے کہ اُن کی حیات نو کے ساتھ ہونے والے معجزات اِس کی صداقت ثابت کر دیتے ہیں۔ معجزات جیسے بیمار شفایاب یا بدنام زمانہ خُدا سے نفرت کرنے والے، غیر اخلاقی مشہور شخصیات، اور معروف مجرموں کو تبدیل کیا جا رہا ہے۔ یہ اتحاد اصرار کرے گا کہ کسی کو بھی دُنیا بھر میں اِس حیات نو کو برباد کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ہر ایک کو مجبور کیا جائے گا کہ وہ ذاتی جذبات اور "جنونی تعلیمات" (مثال کے طور پر سبت کا دِن) کو ایک طرف رکھیں اور امن اور بھائی چارے کے احیاء میں باقی دُنیا کے ساتھ شامل ہوں۔ انتشار پسند اور آخر کار خطرناک جنونی جنہیں برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔ اُس دن، جو لوگ خُدا کے لوگوں کو مارتے ہیں وہ محسوس کریں گے کہ وہ خُدا کی حمایت کر رہے ہیں۔

4۔ جیسا کہ ہم دانی ایل اور مکاشفہ کی پیشینگوئیوں کا مطالعہ کرتے ہیں،، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارا حقیقی دُشمن ہمیشہ سے شیطان ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

جواب: بالکل! شیطان ہمیشہ ہمارا حقیقی دُشمن ہے۔ شیطان زمین کے رہنماؤں اور قوموں کے ذریعہ خُدا کے لوگوں کو تکلیف پہنچانے کے لئے کام کرتا ہے اور یوں یسُوع اور باپ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔ شیطان ہی تمام برائیوں کا ذمہ دار ہے۔ آیئے اِس پر الزام لگائیں اور محتاط رہیں کہ ہم اُن لوگوں یا تنظیموں کا انصاف کس طرح کرتے ہیں جنہوں نے خُدا کے لوگوں اور کلیسیاء کو تکلیف دی۔ وہ بعض اوقات پوری طرح بے خبر رہتے ہیں کہ وہ کسی کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ لیکن شیطان کے بارے میں یہ کبھی سچ نہیں ہے۔ وہ ہمیشہ پوری طرح واقف ہوتا ہے۔ وہ جان بوجھ کر خُدا اور اُس کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہے۔

5۔ پوپ کی موت یا نئے صدر کا انتخاب (مکاشفہ 13:11-18) میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کی پیشین گوئی کو کیسے متاثر کرے گا؟

جواب: پیشینگوئی پوری ہو گی چاہے کوئی بھی پوپ ہو یا صدر۔ ایک نیا صدر یا پوپ عارضی طور پر تکمیل کو تیز یا سست کر سکتا ہے، لیکن حتمی نتیجہ بائبل مقدّس کی پیشینگوئی کے ذریعہ یقینی ہے۔

6۔ کیا (مکاشفہ 13:11-18) کے برّہ کے سینگ والے حَیوان (مکاشفہ 13:16) کا جھوٹا نبی ایک ہی طاقت ہیں؟

جواب: جی ہاں۔ (مکاشفہ 20:19)، میں، جہاں خُدا نے مخالفِ مسیح حَیوان کی تباہی کا ذکر کیا ہے، وہ جھوٹے نبی کی تباہی کا بھی حوالہ دیتا ہے۔ اِس حوالے میں، خُدا نے جھوٹے نبی کی شناخت اُس طاقت کے طور پر کی ہے جس نے حَیوان کے سامنے "بڑے نشانوں" اور "اُن لوگوں کو دھوکہ دیا جنہوں نے حَیوان کی چھاپ حاصل کی اور جو اُس کے بُت کی پرستش کرتے تھے"۔ یہ برّہ کے سینگوں والے حَیوان کی سرگرمیوں کا واضح حوالہ ہے، جو (مکاشفہ 13:11-18) میں بیان کیا گیا ہے۔ اِس مطالعاتی گائیڈ میں ہم نے برّہ کے سینگوں والے حَیوان کی شناخت ریاستہائے متحدہ امریکہ کے طور پر کی ہے۔ پس برّہ کے سینگوں والا حَیوان اور جھوٹا نبی درحقیقت ایک ہی طاقت ہیں۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ مطالعاتی گائیڈ نمبر 27 کی سیریز میں سے صرف ایک ہے!

ہر مطالعاتی گائیڈ حیرت انگیز حقائق سے بھرپور ہے
جو آپ اور آپ کے خاندان کو متاثر کریں گی۔
کسی ایک کو مت چھوڑیں!

مخالفِ مسیح
کون ہے؟

عرش سے فرشتوں
کے پیغامات

منصوبہ نجات کا
آسمانی ڈھانچہ

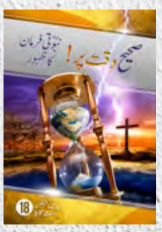

صحیح وقت پر!
نبُوّتی فرمان کا ظہور

آخری عدالت

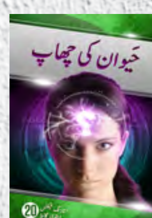

حَیوان کی چھاپ

بائبل کی پیشینگوئی
میں امریکہ کا کردار

"دُوسری"
عَورت

مسیح کی دُلہن

کیا خُدا نجومیوں اور
نفسیات کی حوصلہ
افزائی کرتا ہے؟

کیا ہم خدا پر یقین
رکھتے ہیں؟

ایک محبّت جو بدل
دیتی ہے

پیچھے نہیں مڑنا

کیا آپ نے ہماری پہلی 14 مطالعاتی گائیڈز دیکھی ہیں؟ اگر نہیں، تو ضرور لکھیں:
Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

21 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ بائبل مقدّس کی پیشینگوئی میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کی علامت (1)
- [ ] سرخ، سفید اور نیلے لباس والا آدمی۔
- [ ] ایک عقاب جس کی پیٹھ پر کمپیوٹر ہے۔
- [ ] ایک حَیوان جس کے برّہ کے سے دو سینگ ہیں۔

2۔ دونوں سینگ کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟ (1)
- [ ] دولت اور فوجی طاقت۔
- [ ] بینجمن فرینکلن اور جارج واشنگٹن۔
- [ ] شہری اور مذہبی آزادی۔

3۔ "زمین سے باہر نکلنے" سے کیا مراد ہے؟ (1)
- [ ] یہ کہ امریکی باشندے وطن سے محبّت کریں گے۔
- [ ] یہ کہ نیا ملک ایک چھوٹی آبادی والے علاقے میں پیدا ہو گا۔
- [ ] کہ کچھ ابتدائی امریکی غاروں کے باشندوں میں سے تھے۔

4۔ اِس پیشینگوئی میں برّہ کے طرح سینگوں کا مطلب یہ ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ ہو گا (1)
- [ ] شرمیلا اور مزاحمتی۔
- [ ] بھیڑیں پالنے والا ملک بنو۔
- [ ] ایک امن پسند، رُوحانی قوم کے طور پر اُٹھ کھڑے ہوں۔

5۔ مکاشفہ باب 13 کی پیشینگوئی کس وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ پیدا ہو گا؟ (1)
- [ ] 1492
- [ ] 1620
- [ ] 1798

6۔ مکاشفہ باب 13 میں اشارہ کیا گیا ہے کہ امریکہ بالآخر ڈریگن کی طرح بات کرے گا۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟ (1)
- [ ] اُس کے لوگ ناراض اور سمجھنے میں سخت ہوں گے۔
- [ ] وہ تباہی پھیلانے والے آگ برسانے والے ہتھیاروں کا استعمال کرے گی۔
- [ ] وہ لوگوں کی ضمیر کے خلاف عبادت کرنے کے لئے مجبور کرے گا یا موت کا سامنا کرنے پر مجبور کرے گا۔

7۔ خُدا کی مہر، نشانی، طاقت کی علامت ہے (1)
- [ ] ایک برّہ۔
- [ ] دو سینگوں والا حَیوان۔
- [ ] سبت کا دِن — خُدا کا مقدس دن۔

8۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ اِس حَیوان کے لئے کس طرح ایک بُت بنائے گا؟ (1)
- [ ] حَیوان کی بہت سی تصاویریں بنا کر بیچنا۔
- [ ] واشنگٹن، ڈی سی میں حَیوان کا مجسمہ بنا کر نمائش کرنے سے۔
- [ ] چرچ ریاست کا مجموعہ تشکیل دے کر (جس کی حیثیت اس کے اقتدار کے عروج پر پاپسی کے بعد بنائی گئی ہے) جو مذہبی طرزِ عمل کو قانون سازی کرے گی۔

9۔ (مکاشفہ 13:15-17) میں قہر کا ذکر کیا گیا ہے کہ جو حَیوان کی چھاپ لینے سے انکار کرنے والوں پر نازل کیا جائے گا؟ (2)
- [ ] خرید و فروخت کی اجازت نہیں ہے۔
- [ ] بیرونی جگہ پر پابندی عائد کر دی گئی۔
- [ ] سزائے موت دینا۔
- [ ] حَیوان سے ذاتی معافی مانگنے پر مجبور کرنا۔

10۔ آخری وقت میں کون سی دو زمینی طاقتیں سب سے زیادہ اثر و رسوخ رکھیں گی؟ (2)
- [ ] یورپ کو زندہ کر دیا گیا۔
- [ ] ریاستہائے متحدہ امریکہ
- [ ] جاپان
- [ ] پاپائیت
- [ ] چین

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

11۔ کون سے امور ہرمجدون کی لڑائی کے بارے میں سچ بتاتے ہیں؟ (6)

- ☐ یہ زمین کی آخری جنگ ہے۔
- ☐ "مشرق کے بادشاہ" جاپان اور چین ہیں۔
- ☐ جنگ میں حَیوان کا مقصد خُدا کے لوگوں کو تباہ کرنا ہے۔
- ☐ یہ دُنیا بھر میں ہوگا۔
- ☐ یہ یسُوع مسیح کے آمدثانی سے قبل شروع ہوتا ہے اور 1,000 سالوں کے اختتام پر شریروں کے مقدس شہر کو گھیرنے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔
- ☐ مسیح اور مخالفِ مسیح/شیطان کے مابین آخری لڑائی کا علامتی نام ہرمجدون ہے۔
- ☐ فرات کو خشک کرنے کا مطلب یہ ہے کہ حَیوان یا مخالفِ مسیح آخر میں اپنے بیشتر پیروکاروں کی حمایت سے محروم ہو جائے گا۔
- ☐ اِس کا مقابلہ صرف فلسطین میں ہوگا۔

12۔ خُدا کی سچی آخری وقت کی حیات نو کتنی کامیاب ہوگی؟ (1)

- ☐ پوری دُنیا کو تبدیل کر دیا جائے گا۔
- ☐ زمین کے ہر ایک فرد کو پیغام سنایا جائے گا۔
- ☐ ہر ایک شخص اُسے قبول کرے گا۔
- ☐ یہ کامیاب نہیں ہوگا۔ شیطان اُسے روک دے گا۔

13۔ آخر وقت کی جعلی تحریک کتنی کامیاب ہوگی؟ (1)

- ☐ بہت سے ممالک اُس کی حمایت نہیں کریں گے۔
- ☐ یہ صرف امریکہ اور یورپ میں ہی کامیاب ہوگی۔
- ☐ زمین کے ہر فرد—— سوائے خُدا کے آخری وقت کے اِیمانداروں کے اِس میں شامل ہوں گے اور اُس کی تائید کریں گے۔

14۔ کیا آپ یسُوع کی پیروی کرنے پر راضی ہیں، حالانکہ راستہ تکلیف دہ ہو سکتا ہے؟ (1)

- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:					
آپ کا ای میل:					
فون نمبر:					
آپ کا پتہ:					
شہر، ضلع:		ریاست:		ملک:	
پن:		عمر گروپ:		جنس:	

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480